

## 3402- ضرورت کے وقت سودی کریٹ کارڈوں کے ساتھ لین دین

سوال

رینٹ کار کرایہ پر حاصل کرنے کی شرط ہے کہ ہمارے پاس کریٹ کارڈ ہو، کارڈ کے ذریعہ کچھ رقم ادا کرنا ضروری نہیں بلکہ صرف بطور ضمانت کارڈ کھانا ہوتا ہے، اور گاڑی واپس کرتے وقت نقد اجرت کرتے میں اور کارڈ بالکل استعمال نہیں کرتے، تو کیا میں اس غرض کی بنابر کارڈ جاری کرو سکتا ہوں؟

پسندیدہ جواب

اصل تو یہی ہے کہ سودی معاملات حرام ہیں، اور ان میں پٹنا جائز نہیں، اور انہیں سودی شرائط میں سے کریٹ کارڈ کے معابدہ میں بھی یہ شرائط موجود ہیں، اور بعض ممالک میں ان کارڈوں پر زیادہ اعتناد کیا جاتا ہے، حتیٰ کہ کوئی شخص اس کے استعمال سے علیحدہ نہیں ہو سکتا۔

مندرجہ ذیل سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیا گیا:

ویزا کارڈ سودی شرائط پر مشتمل ہوتا ہے، اگر ادا نگی میں تاخیر ہو جائے تو مجھ پر انہوں نے جرمانہ رکھا ہے، لیکن امریکہ میں میں جس جگہ رہائش پذیر ہوں وہاں میرے لیے کارڈ کے بغیر گاڑی کرایہ پر حاصل کرنا ممکن ہی نہیں، اور نہ ہی کوچک کرایہ پر حاصل کر سکتا ہوں، اور اسی طرح بہت سے عمومی امور بھی ویزا کارڈ کے بغیر نہیں کیے جاسکتے، اور اگر میں اس کے ساتھ لین دین نہیں کرتا تو میرے لیے بہت زیادہ حرج اور مشکلات پیش آتی ہیں جنہیں میں برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا، تو کیا میر اوقت محدود میں ادا نگی پر التزام کرنا تاکہ میں سود میں پڑوں میرے لیے اس کارڈ کے ساتھ لین دین کو مبارح کرتا ہے تاکہ اس حرج کو ختم کیا جاسکے جس میں میں رہتا ہوں؟

تو شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کا جواب تھا:

اگر تو حرج کا یقین ہو اور وقت مقررہ کے اندر ادا نگی سے تاخیر کا احتال بالکل ضعیف اور کمزور اور نہ ہونے کے برابر ہو تو مجھے امید ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

سوال:

کیا سودی اور فاسد شرط معابدے کو باطل کرتی ہے یا نہیں؟

جواب:

اگر معابدے میں باطل شرط ہو تو کوئی ایک امور کی بنابریہ معابدے کو باطل نہیں کرنی:

(1) ضرورت (2) اور اس لیے کہ یہ ثابت ہی نہیں ہوتی، کیونکہ آدمی کا ظن غالب ہی ہے کہ وہ ادا نگی کر دے گا، اس وجہ سے کہ اس کا ظن غالب ہی ہے کہ وہ ادا نگی کر دے گا، اور شرط ثابت نہیں ہو گی، اور ضرورت کی بنابر - اور یہ آخری نقطہ اہم ہے - مجھے امید ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ ہمارے پاس ثابت اور تحقیق شدہ امر ہے اور وہ ضرورت ہے، اور ہمارے پاس ایک مشکوک امر ہے جو کہ تاخیر ہے، لہذا یقینی امر کا خیال کرنا اولی ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

الشیخ محمد بن صالح العثیمین

والله اعلم.